REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یک شنبہ — ۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۷۶ھ — فی پرچہ ۱۔

جلد ۴۵/۱۰ — ۳۰ فتح ۱۳۳۵ھ — ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۵۶ء — نمبر ۳۰۳

جماعت احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کی آٹھویں سالانہ کانفرنس کا انعقاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کامل وفاداری اور گہرے اخلاص و عقیدت کا اظہار

بو (سیرالیون) ۲۵ دسمبر۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون مشن مغربی افریقہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سیرالیون کی آٹھویں سالانہ کانفرنس تین دن تک جاری رہنے کے بعد نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گئی۔ کالونی اور تمام دوسرے صوبوں سے احمدی نمائندوں نے شرکت کی۔ جملہ ممبران نے ایک قرارداد کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے

(باقی ص ۳ پر)

ربوہ کی مقدس سرزمین میں شمع خلافت کے ساٹھ ہزار سے زائد پروانوں کا یادگار اجتماع

پاکستان کے علاوہ انڈونیشیا، چین، مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، ڈچ گی آنا، ٹرینیڈاڈ، جرمنی، ہالینڈ

عدن، شام، فلسطین اور بھارت کے احمدی نمائندوں کی شرکت

یاتون من کل فج عمیق کے خدائی نشان کا ایمان افروز نظارہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے آج سے ۶۶ سال قبل اپنے ہاتھ سے رکھی تھی۔ امسال ربوہ کی مقدس سرزمین پر مقررہ تاریخوں کے مطابق ۲۶ تا ۲۸ دسمبر تک جاری رہنے کے بعد مورخہ ۲۸ دسمبر کی شام کو سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے روح پرور اختتامی خطاب اور ایک پرسوز اجتماعی دعا پر نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔

امسال کا جلسہ احمدیت کی تاریخ میں اس لحاظ سے ہمیشہ یادگار رہے گا، کہ اس مرتبہ احباب جماعت اس کثرت سے آئے، کہ مہمانوں کی آمد کے تمام گذشتہ ریکارڈ مات ہو گئے۔ یوں تو ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر گذشتہ سال کی نسبت احباب جماعت زیادہ تعداد میں آ کر اس امر کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کا قدم بفضلہ تعالیٰ ہر آن ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ اور وہ اپنی منزل مراد کی طرف تیزی سے بڑھتی چلی جا رہی ہے، لیکن امسال احباب اس کثرت سے آئے اور ان کی تعداد میں گذشتہ سال کی نسبت یکدم ایسا غیر معمولی اضافہ ہوا۔ کہ جو اپنے اندر ایک خاص تائیدی نشان رکھتا تھا۔ اور اس امر پر مہر کر رہا تھا۔ کہ مسیح پاک کی یہ منتخب جماعت ایمان بالخلافت پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہوئے نظام خلافت کے ساتھ اس طور پر وابستہ ہے۔ کہ بڑے سے بڑا ابتلاء اور وسوسہ اندازوں کی بڑی سے بڑی سازش بھی ان کے اس ایمان اور اس وابستگی میں خفیف سے

خفیف رخنہ ڈالنے میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ امسال احباب آئے اور والہانہ طریق پر آئے، اور اتنی بھاری تعداد میں آئے۔ کہ ان کی تعداد ۶۰ ہزار سے بھی تجاوز کر گئی۔ جبکہ گذشتہ سالوں میں جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد پچاس ہزار کے لگ بھگ ہوتی تھی۔ ربوہ کی آبادی اور قرب و جوار کے ان کثیر التعداد احباب کو چھوڑ کر جنہوں نے گھروں اور ہوٹلوں میں اپنے طور پر کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر سے کھانے والے مہمانوں کی تعداد ۵۵۵۰۰ تھی جبکہ گذشتہ سال ایک وقت میں لنگر سے زیادہ سے زیادہ ۴۳۱۳۶ احباب نے کھانا کھایا۔ اس طرح اس سال ۱۲۱۵۰ احباب کا اضافہ ہوا۔ آزادی سے قبل قادیان میں جو آخری جلسہ ہوا تھا اس میں باہر سے آنے والے مہمانوں کی تعداد ۴۳ ہزار تھی اور جلسہ میں مجموعی لحاظ سے چالیس ہزار افراد شریک ہوئے تھے

پھر امسال جلسے میں صرف مغربی اور مشرقی پاکستان کے احباب ہی شریک نہیں ہوئے بلکہ انڈونیشیا، چین، مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، ڈچ گی آنا، ٹرینیڈاڈ، جرمنی، ہالینڈ، عدن، شام، فلسطین اور بھارت کے احمدی نمائندوں نے بھی اچھی خاصی تعداد میں شرکت کی۔ مشرق و مغرب میں بسنے والی ہر قوم اور نسل کے لوگ اس میں موجود تھے۔ الغرض اسود و احمر کا یہ اجتماع دنیا پر آشکار کر رہا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے قائم فرمایا ہے نظام خلافت کے قیام اور اجراء اور اس کے استحکام کے اعتبار سے ساری دنیا کی جماعتوں میں منفرد حیثیت کی حامل ہے اور اس عزم سے لبریز ہے کہ وہ اس آسمانی نظام کو جو ایمان بالخلافت اور اس کے مناسب حال عمل کی شرائط سے مشروط کیا گیا ہے تک جاری و ساری رکھے گی اور اس وقت تک دم نہ لے گی جب تک اس نظام کی برکت سے روئے زمین پر بسنے والے تمام بنی نوع انسان خواہ وہ مشرق کے رہنے والے ہوں یا مغرب کے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں نہ آ جائیں اور حقیقی توحید پر قائم ہوتے ہوئے دنیا سے شرک کا نام و نشان نہ مٹا دیں۔

علاوہ ازیں جلسہ سالانہ کے موقع پر امریکہ، سکنڈے نیویا، ہالینڈ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، انگلستان، دمشق، بیروت، کویت، سپین، ملایا، برنیو، انڈونیشیا، سیلون، مشرقی افریقہ، نائیجیریا، گولڈکوسٹ، سیرالیون، ڈچ گی آنا اور مشرق وسطیٰ کے متعدد ممالک سے احمدی احباب کی طرف سے سینکڑوں کی تعداد میں تار بھی موصول ہوئے جن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کامل وفاداری اور انتہائی محبت و عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ اور جلسہ میں شریک ہونے والے احباب کی خدمت میں سلام عرض کیا گیا تھا اور دعا کی درخواست کی گئی تھی۔ جب یہ سب تار پڑھ کر سنائے گئے تو ساٹھ ہزار سے بھی زائد احباب کے اجتماع میں نہایت گرمجوشی کے ساتھ وعلیکم السلام کی آوازیں گونجتی رہیں اور احباب ہزاروں میل دور بیٹھے ہوئے اپنے بھائیوں کے لئے زیر لب دعائیں کرتے رہے۔ اطراف و جوانب عالم سے آتے ہوئے سلام و دعا کے پیغامات سننے کا یہ منظر ایک خاص روحانی کیفیت کا حامل تھا اور یہ ہر دو نقطہ ازدیاد ایمان کا موجب تھا کہ آج روئے زمین کے گوشے گوشے میں احمدیت اور شمع خلافت کے پروانے

(باقی ص ۴ پر)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

مہک جائے خوشبوئے ایماں جہاں میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ تازہ منظوم کلام جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر مورخہ ۲۷ دسمبر کو حضور انور کی تقریر سے قبل مکرم محمد احمد صاحب انور حیدر آبادی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

کرو جان قرباں راہِ خدا میں
بڑھاؤ قدم تم طریقِ وفا میں

فرشتوں سے مل کر اڑو تم ہوا میں
مہک جائے خوشبوئے ایماں فضا میں

ہوا کیا کہ دشمن ہے ابلیس۔ پیارو
خدا نے نوازا ہے ہر دو سرا میں

ہے قرآں میں جو سرور اور لذّت
نہ ہے مثنوی میں نہ بانگِ درا میں

محبت رہے زندہ تیرے ہی دم سے
تو مشہورِ عالم ہو مہر و وفا میں

خدا کی نظر میں رہے تو ہمیشہ
ہو مشغول دل تیرا ذکرِ خدا میں

تجھے غیر کے غم میں مرنے کی عادت
مہارت ہے غیروں کو جور و جفا میں

مساواتِ اسلام قائم کرو تم
رہے فرق باقی نہ شاہ و گدا میں

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر

اللہ تعالیٰ کا عملی سلوک ظاہر کر رہا ہے کہ تم یقیناً اس کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہو جس کا وہ خود محافظ ہے

وہ دن جلد آنے والا ہے جبکہ تمہارے ذریعے اسلام کو فتح نصیب ہو گی اور عیسائی دنیا کو اپنا سر اسلام کے آگے جھکانا پڑیگا (انشاء اللہ)

ربوہ ۲۶ دسمبر۔ آج صبح ساڑھے نو بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت روح پرور اور پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ جماعت احمدیہ چھیاسٹھویں سالانہ جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور کی تقریر کے دوران بار بار فضا اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور حضرت فضل عمر زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی حضور ایدہ اللہ ساڑھے نو بجے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ حضور کی تقریر سے قبل مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی۔ حضور کی تقریر کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے:-

حضور ایدہ اللہ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ کا بے حد و حساب شکر ہے کہ اس نے اس سال پھر ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہدایت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور اس کے لئے قربانی کرنے کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے اپنے مرکز میں جمع ہونے کا موقع بخشا۔ اس سال کے دوران بعض ایسے حالات پیدا ہوئے جس کی وجہ سے دشمن نے بڑی خوشیاں منائیں۔ اس نے یہ ظاہر کیا کہ (نعوذ باللہ) جماعت احمدیہ اپنے امام کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہو گئی ہے۔ اور اب جماعت کا خاتمہ ہونے والا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے۔ کہ اس نے ہماری جماعت کو ایک دفعہ پھر اپنے مرکز میں جمع ہو کر عملاً یہ ظاہر کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ کہ دشمن کا پراپیگنڈا غلط تھا اور اس کی امیدیں جھوٹی اور باطل تھیں۔ وہ لوگ جو اس قسم کا پراپیگنڈا کر رہے تھے وہ آئیں اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ کہ جماعت بغاوت پر آمادہ ہے۔ یا پہلے سے بھی زیادہ عقیدت کا اظہار کر رہی ہے۔ (نعرہ ہائے تکبیر)

ایسے لوگوں میں اگر ذرا بھر بھی دیانت ہو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع تو بڑی بات ہے۔ اگر انہیں حضور اکرمؐ کے غلاموں کے غلاموں کی اتباع کی بھی کچھ توفیق مل سکے۔ تو انہیں اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ دیکھ کر اعتراف کر لینا چاہیئے کہ ان کا پراپیگنڈا غلط اور باطل تھا اور جماعت اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے۔ اسلام کی خاطر پہلے سے بھی زیادہ قربانی اور ایثار پر آمادہ ہے۔ گو ہم [illegible] کمزور اور بہت ہی کمزور ہیں۔ اور ہمارا دشمن ہر طرح کی طاقت رکھتا ہے لیکن کاش وہ ہماری جماعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے عملی سلوک کو دیکھ کر یہ سمجھ سکے کہ زمین و آسمان کا خدا اس جماعت کے ساتھ ہے۔ وہ یقیناً تمام فتنوں کو ختم کر دے گا اور ان تمام نظاموں کو ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ کر دے گا جو خدا تعالیٰ کے نظام کے مقابل پر آئیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضور نے فرمایا: آؤ آج ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس نے ہمیں اسلام کا نام زندہ کرنے کی خاطر یہاں جمع ہونے کی توفیق بخشی کیا بچے اور کیا بوڑھے کیا عورتیں اور کیا مرد۔ غرض ہماری جماعت کے تمام طبقوں کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ وہ اللھم لبیک اللھم لبیک کہتے ہوئے اپنے مرکز میں آ جمع ہوئے۔ گو ہم میں سے بعض اپنی آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت کے بارہ میں کسی قدر غفلت سے کام لے رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدیوں کی نسلوں کو یہ توفیق دیتا چلا جائے گا کہ وہ اپنی کمزوریوں اور غفلتوں کے باوجود اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھیں گی۔ اور دشمن انشاء اللہ ہمیشہ ہی اپنے ارادوں اور منصوبوں میں ناکام و نامراد رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضور نے فرمایا میں نے ہمیشہ یہ دیکھا ہے۔ اور ہماری جماعت بھی ۴۸ سال سے یہ مشاہدہ کر رہی ہے کہ جب کبھی ہمیں مٹانے کی کوششیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور ترقی دی اور جماعت کے ایمان اور اخلاص میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ کاش ہمارے مخالفین بھی اللہ تعالیٰ کی اس فعلی شہادت کو دیکھیں۔ اور انہیں نظر آ جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس سلوک کو دیکھتے ہوئے اس سال میں نے یہاں کے کارکنوں کو توجہ دلائی کہ اس سال مہمان زیادہ آئیں گے۔ اس لئے وہ انتظام کو بھی وسیع کریں چنانچہ یہی ہوا۔ آج صبح تک یہ حالت تھی کہ عورتوں کی رہائش گاہ میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ گذشتہ سال ۲۵ر دسمبر کی رات کو کھانے کی پرچیوں کے لحاظ سے مہمانوں کی تعداد ۱۹ ہزار تھی۔ لیکن اس سال اسی تاریخ کو ۲۷ ہزار سے بھی زیادہ مہمان تھے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے۔ ہماری جماعت جب تک اپنے ایمان اور اخلاص کی حفاظت کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اس سے یہی سلوک فرماتا رہے گا یقیناً تم خدا کے لگائے ہوئے پودے ہو جس کی جڑیں زمین میں ہیں اور جس کی شاخیں آسمان تک پھیلی ہوئی ہیں اگر ہماری جماعت ایمان کی حفاظت کرے اور اسے اپنی آئندہ نسلوں میں منتقل کرتی چلی جائے۔ تو یقیناً وہ دن جلد آ جائیگا جبکہ تمہارے ذریعے دنیا میں اسلام کو فتح نصیب ہو گی۔ تمہارے ذریعے دنیا کی تمام عیسائی حکومتوں کو اپنا سر اسلام کے سامنے جھکانا پڑے گا۔

حضور نے احمدی مستورات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

احمدی مستورات سے خطاب

اس وقت رہائش کی دقت کی وجہ سے عورتوں کو کچھ تکلیف ہوئی ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے۔ کہ انہیں اس تکلیف پر شکوہ کرنے کی بجائے شکر کرنا چاہیئے تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو اتنی غیر معمولی ترقی بخشی ہے۔ کہ جس کی توقع ہمارے مرکز کو نہ تھی۔ جس کی وجہ سے وہ رہائش کا پورا انتظام نہ کر سکا۔ اور شکوہ کرنے کا حق مرکز کے کارکنوں کا تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اندازہ نہ لگا سکے۔ میں سات آٹھ دنوں سے برابر کہہ رہا تھا۔ کہ وسوسہ اندازوں اور مخالفین کی شرارت کی وجہ سے اس سال اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئی ہوئی ہے۔ وہ ضرور کوئی غیر معمولی نشان دکھائے گا۔ لیکن پھر بھی ہمارے کارکنوں نے آنے والے مہمانوں کے متعلق صحیح رنگ میں انتظام نہ کیا۔

پس ایک طرف تو میں منتظمین کو کہتا ہوں۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا صحیح اندازہ لگا کر پورے زور سے یہ کوشش کریں۔ کہ مہمانوں کو کوئی تکلیف نہ ہو اور دوسری طرف میں آنے والے دوستوں کو کہتا ہوں، کہ انہیں اگر کوئی تکلیف محسوس ہو۔ تو اس پر شکوہ کرنے کی بجائے انہیں خوش ہونا چاہیئے۔ کہ مہمان اتنی کثرت سے آئے ہیں۔ کہ مرکز ان کے لئے مناسب انتظام نہ کر سکا۔ دیکھو یہ خدا کا کتنا فضل و احسان ہے۔ کہ چند سال قبل اس جگہ بالکل جنگل تھا۔ ربوہ کی ابتداء ہم نے صرف چند خیموں سے کی تھی۔ لیکن ایک قلیل عرصہ میں ہمیں اس نے یہاں ہر طرح آباد ہونے اور ایک پُررونق بستی آباد کرنے کی توفیق دی۔ جبکہ باقی دنیا ابھی اجڑی ہوئی پھر رہی ہے۔

اب میں دعا کر دیتا ہوں۔ آپ سب میرے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اور دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہمیشہ ہمارے شامل حال رہے۔ اور ہمیں ہمیشہ اس کے فضلوں سے پوری طرح متمتع ہونے کی توفیق ملے۔ دعا میں ہندوستان کے احمدیوں کو بھی خاص طور پر یاد رکھیں۔ اسی طرح افریقہ۔ امریکہ انڈونیشیا۔ بورنیو۔ اور یورپ کی احمدی جماعتوں بالخصوص وہاں کے مبلغین کے لئے بھی دعا کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت و نصرت فرمائے۔ اور ان کے ذریعہ اسلام کو غیر معمولی ترقی بخشے۔

اس کے بعد حضور نے لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا فرمائی۔ اور پھر السلام علیکم کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

چندہ مرمت مقدس مقامات کو یاد رکھیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

قادیان کے مقدس مقامات کو گزشتہ بارشوں اور سیم وغیرہ کی وجہ سے جو نقصان پہنچا ہے اس کے پیش نظر الفضل میں متعدد مرتبہ تحریک شائع ہو چکی ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی اس کام کی اہمیت کے پیش نظر اس مد میں ایک ہزار روپیہ کا گراں قدر چندہ عنایت فرمایا ہے۔ دوسرے احباب بھی حسب توفیق اس ضروری اور مبارک تحریک میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ یہ ایک اہم قومی فریضہ ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد، دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ

ربوہ میں ٹیلیفون ایکسچینج کا قیام

احباب یہ سنکر خوش ہونگے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۲ دسمبر ۱۹۵۶ء سے ربوہ میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید اور رہائشی مکانات پر ٹیلیفون لگ چکا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

جامعہ نصرت کے ٹیوب ول کے لئے چندہ کی اپیل

(از محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

میں تمام جماعت سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ اپنے تعلیمی ادارے "جامعہ نصرت" میں ٹیوب ویل کے لئے چندہ دے کر ممنون کریں۔ میں اپنی تمام قابل احترام بہنوں سے یہ اپیل کرتی ہوں۔ کہ وہ میری اس تحریک پر چندہ بھیج کر رسید حاصل کرلیں۔

اس وقت تک سب سے پہلے مری اور راولپنڈی کی پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ نے اور محترمہ بیگم صاحبہ چودھری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ کراچی نے اپنی رقوم بھجوائی ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ انشاء اللہ نام وار فہرست بھی عنقریب شائع کردی جائے گی۔

یاتون من کل فج عمیق کا ایمان افروز نظارہ

(بقیہ صفحہ اول)

والہانہ طور پر مسیح پاک اور اس کے خلیفہ برحق پر درود و سلام بھیج رہے ہیں

جلسہ کے مبارک ایام میں چشم فلک نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص و عقیدت اور والہانہ محبت کے ایسے ایسے ایمان افروز نظارے دیکھے کہ جو کبھی پڑ کیف یاد اس میں شریک ہونے والوں کے قلوب و اذہان سے کبھی محو نہیں ہو سکتی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر کے دوران میں فضا بار بار نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ فضل عمر زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھتی تھی اور سامعین اس والہانہ انداز سے نعرے بلند کرتے اور اپنے جذبہ عقیدت کا اظہار کرتے تھے کہ گویا یہ ایک اور ہی عالم ہے اور ان پر وارفتگی کا عالم طاری ہے

حضور ایدہ اللہ کے روح پرور ارشادات سننے کے بعد ان کے ایمانوں کو ایک نئی جلا اور اس کے طفیل خود ان کو ایک نئی زندگی عطا ہوئی اور وہ خدمت اسلام کا ایک نیا جوش اور نیا ولولہ لے کر اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ اس یادگار جلسے کی کسی قدر مفصل روئداد قسطوار الفضل کی آئندہ اشاعتوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

محرجین کی فتنہ آرائی کے خلاف عدن سے آواز

ذیل کا مکتوب عربی زبان میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عدن سے موصول ہوا ہے جسے شائع کیا جاتا ہے (ادارہ)

"مولائی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے میں حضور کے سامنے اپنی اطاعت و احترام کے جذبات کو پیش کرتے ہوئے حضور کے مقدس ہاتھوں پر بوسہ دیتا ہوں اور حضور سے اپنے لئے دعا کا طلبگار ہوں مجھے نہایت افسوس اور رنج کے ساتھ ان مذموم حرکات کا علم ہوا ہے۔ جن کے ذریعہ سے بعض لوگ ناجائز طور پر خلافت ثانیہ کے خلاف شرارت پھیلانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے خود آپ کو خلافت کی قبا پہنائی ہے۔ حضور نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس فتنہ کی آگ کو بروقت اقدام سے ٹھنڈا کر دیا ہے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تجدید عہد کا ارشاد فرمایا ہے۔ سو میں بھی اپنے عہد بیعت و وفا کو دہراتا ہوں۔ میں تازندگی مخلصانہ طور پر ان تمام شرائط کو پورا کرتا رہوں گا۔ جو بیعت کرنے کے ساتھ کسی احمدی پر واجب ہوتی ہیں۔

میں اس مرتبہ اپنی سالانہ رخصتیں عدن میں گزارنے کے لئے آیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ایک احمدی گھرانے میں شادی ہو گئی ہے ہم دونوں میاں بیوی حضور سے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت دین کی توفیق بخشے اور اپنے فضل سے ہمیں نیک اولاد عطا کرے۔ آمین

حضور کا خادم ابراہیم محمد ابوبکر

ولادت

مورخہ ۲۵ و ۲۶ دسمبر ۱۹۵۶ء کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کا پوتا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے بہرہ ور کرے آمین (خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ربوہ)

جماعت احمدیہ سیرالیون (بقیہ صفحہ اول)

ساتھ کامل وفاداری اور گہری محبت و عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے بیعت کے عہد کو ایک مرتبہ پھر دہرایا۔ نیز احباب نے دل کھول کر چندہ تحریک جدید کے وعدے لکھوائے۔ مزید براں قرار پایا کہ آئندہ سال عربی زبان اور علوم کی تعلیم و تدریس کے لئے وسیع پیمانے پر ایک سکول قائم کیا جائے۔

اعلان نکاح

حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کو بوقت پونے نو بجے صبح قصر خلافت میں میرے بڑے بھائی محترم محمد اسلم صاحب ایم۔ اے کا نکاح حمیدہ بیگم صاحبہ بی۔ اے بی۔ ٹی بنت قمر الدین صاحب شیخ مرحوم آف گجرات کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب اور بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

خاکسارہ مریم عثمان ایم۔ اے بی۔ ٹی بنت مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی مرحوم